



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 18-26/AIMS

April 18, 2026

فکر و نظر

بین الاقوامی ماہرین کی اسناد کی منظوری میں رکاوٹیں اور کم درجے کی ملازمتیں۔

لطہ نذیر¹، اسرار احمد^{2,3}

1۔ سربراہ، کنیڈین انجمن صحافیان اور ماہرین ابلاغیات، اوٹریو، کنیڈا۔ <https://www.canadianjournalists.ca/>

2۔ مدیر اعلیٰ، رسالہ آغاز، کنسورشیم پبلشر، کنیڈا۔ <https://consortiumpublisher.ca/>

3۔ سابق بیورو چیف، روزنامہ ایکسپریس، سرگودھا، پنجاب، پاکستان۔

Running title: credential recognition, skilled immigrants, underemployment, licensing barriers

Keywords: foreign qualifications, workforce integration, immigrant professionals, labor market

Correspondence: Taha Nazir PhD, Journalist Researcher and Adjunct Professor. Thomson

Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

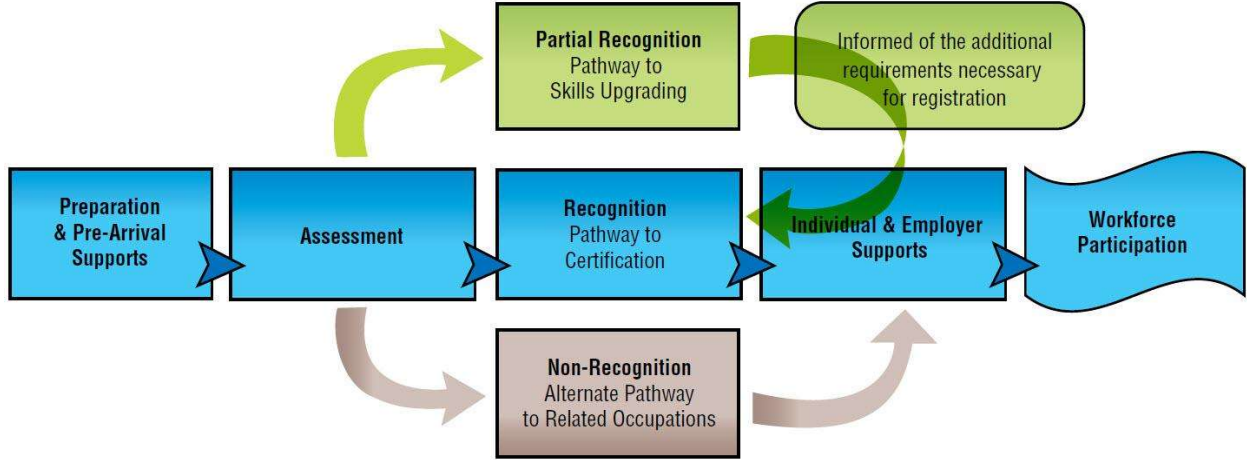
Consent for publication: Author is agreed to publish this article.



بین الاقوامی ہجرت کے جدید رجحانات میں اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پیشہ ور افراد کی عالمی نقل و حرکت کو اقتصادی ترقی، انسانی سرمایہ اور مہارتوں کی منتقلی کے اہم ذرائع میں شمار کیا جاتا ہے۔ بہت سے ممالک اپنی لیبر مارکیٹ کی ضروریات پوری کرنے، آبادیاتی خلاء کم کرنے اور علمی و پیشہ ورانہ شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے بین الاقوامی ماہرین، سائنسدانوں، انجینئرز، معالجین، اساتذہ اور دیگر تربیت یافتہ افراد کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ تاہم امیگریشن کے بعد متعدد پیشہ ور افراد کو ایک ایسے پیچیدہ مسئلے کا سامنا کرنا پڑتا ہے جسے اسناد کی منظوری، پیشہ ورانہ مطابقت اور مہارتی انضمام کے بحران سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ بہت سے بین الاقوامی ماہرین اپنے آبائی ممالک میں اعلیٰ تعلیم، تجربہ اور پیشہ ورانہ مہارت رکھنے کے باوجود نئی ریاستوں میں اپنی تعلیمی اسناد، لائسنس یا تجربات کی مکمل منظوری حاصل نہیں کر پاتے، جس کے نتیجے میں وہ اپنی قابلیت سے کم درجے کی ملازمتیں اختیار کرنے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔ یہ مسئلہ صرف انفرادی معاشی نقصان تک محدود نہیں بلکہ انسانی سرمایہ، سماجی انضمام، قومی پیداوار اور معاشی استعداد کے وسیع تر پہلوؤں کو بھی متاثر کرتا ہے۔



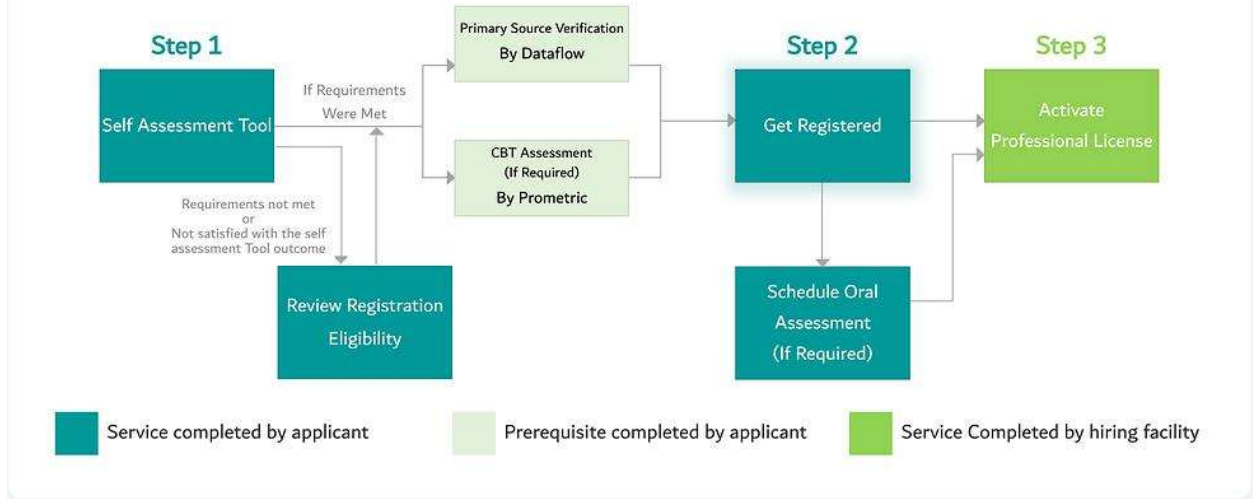
عالمی سطح پر بہت سے ممالک مہارت پر مبنی امیگریشن پالیسیوں کے ذریعے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد کو منتخب کرتے ہیں۔ ان پالیسیوں میں تعلیمی قابلیت، پیشہ ورانہ تجربہ، زبان کی مہارت اور انسانی سرمایہ جیسے عناصر کو اہمیت دی جاتی ہے۔ تاہم امیگریشن کے بعد یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ تعلیمی انتخاب اور عملی روزگار کے درمیان ایک نمایاں فرق موجود ہو سکتا ہے۔ کئی ممالک میں پیشہ ورانہ شعبوں کو منظم کرنے والے لائسنسنگ ادارے، ریگولیٹری فریم ورک اور مقامی پیشہ ورانہ معیارات موجود ہوتے ہیں جن کے باعث بیرون ملک حاصل شدہ اسناد اور تجربات کی منظوری ایک طویل اور پیچیدہ عمل بن جاتی ہے۔



اسناد کی منظوری کے مسئلے کو صرف انتظامی عمل کے طور پر نہیں دیکھا جاسکتا بلکہ یہ ایک وسیع ادارہ جاتی اور ساختی مسئلہ بھی ہے۔ بہت سے پیشہ ور افراد، خصوصاً صحت، انجینئرنگ، قانون اور تدریسی شعبوں سے وابستہ افراد کو نئے ملک میں دوبارہ امتحانات، تربیتی پروگرام، اضافی اسناد یا عملی تجربے کی شرائط پوری کرنا پڑتی ہیں۔ اگرچہ ان تقاضوں کا مقصد پیشہ ورانہ معیار اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانا ہوتا ہے، لیکن بعض اوقات یہ عمل طویل، مہنگا اور غیر یقینی بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

بین الاقوامی ماہرین کے لیے کم درجے کی ملازمتوں کا مسئلہ اکثر "اسکل انڈر یوٹیلائزیشن" یا مہارت کے ناکافی استعمال کے تصور سے منسلک کیا جاتا ہے۔ اس سے مراد وہ صورتحال ہے جہاں کسی فرد کی تعلیم، تجربہ اور پیشہ ورانہ قابلیت اس کی عملی ملازمت کے معیار سے زیادہ ہو۔ مثال کے طور پر بعض افراد جو اپنے ممالک میں ڈاکٹر، انجینئر، یونیورسٹی اساتذہ یا ماہرین کے طور پر خدمات انجام دیتے تھے، امیگریشن کے بعد ابتدائی مرحلے میں ایسی ملازمتیں اختیار کرتے ہیں جن کا ان کی اصل تربیت یا مہارت سے محدود تعلق ہوتا ہے۔

Professional Licensing Process

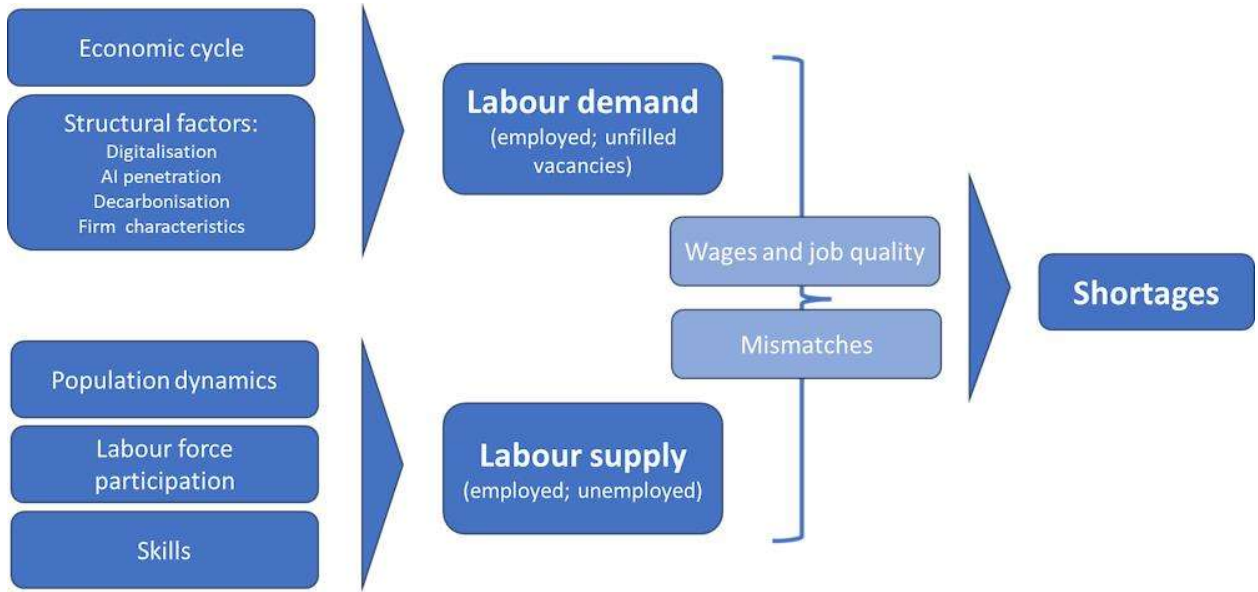


یہ صورتحال متعدد سماجی اور اقتصادی اثرات پیدا کر سکتی ہے۔ فرد کی آمدنی میں کمی، پیشہ ورانہ شناخت میں تبدیلی، نفسیاتی دباؤ اور سماجی انضمام کے مسائل اس کے نمایاں نتائج میں شامل ہیں۔ اسی طرح ریاست کے لیے بھی یہ صورتحال انسانی سرمائے کے مؤثر استعمال میں رکاوٹ بن سکتی ہے کیونکہ مہارت رکھنے والے افراد اپنی مکمل صلاحیت کے مطابق معاشی کردار ادا نہیں کر پاتے۔

پیشہ ورانہ انضمام، رکاوٹوں، اور طویل المدتی نتائج کا تجزیاتی مطالعہ۔

طویل المدتی اثر	ممکنہ نتائج	رکاوٹ پر مبنی صورتحال	مؤثر انضمام کی صورتحال	پیشہ ورانہ انضمام کا تجزیاتی فریم ورک
انسانی سرمایہ متاثر	روزگار میں رکاوٹ	طویل جانچ اور تاخیر	فوری یا تیز منظوری	تعلیمی اسناد
مہارت کا زیاں	پیشہ ورانہ تعطل	پیچیدہ شرائط	واضح راستہ	پیشہ ورانہ لائسنس
سماجی انضمام میں رکاوٹ	انٹرویو مشکلات	محدود عملی مہارت	مکمل مطابقت	زبان و مواصلات
کم درجے کا روزگار	ملازمتی خلا	کینیڈین تجربہ "یا مقامی شرط"	آسان دستیابی	مقامی تجربہ
ترقی کی رفتار متاثر	مواقع میں کمی	محدود روابط	پیشہ ورانہ روابط	سماجی نیٹ ورک
طویل معاشی عدم مساوات	آمدنی میں کمی	قابلیت سے کم روزگار	مہارت کے مطابق ملازمت	لیبر مارکیٹ رسائی

بہت سے مطالعات میں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ صرف تعلیمی اسناد ہی نہیں بلکہ "مقامی تجربہ" بھی ایک اہم عنصر کے طور پر سامنے آتا ہے۔ بعض آجر ایسے امیدواروں کو ترجیح دیتے ہیں جن کے پاس مقامی کام کا تجربہ یا پیشہ ورانہ نیٹ ورک موجود ہو۔ اس صورت حال میں نئے آنے والے ماہرین ایک پیچیدہ چکر کا سامنا کر سکتے ہیں جہاں تجربے کے بغیر ملازمت اور ملازمت کے بغیر تجربہ حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔



اس مسئلے کا ایک اہم سماجی پہلو نفسیاتی اور شناختی اثرات بھی ہیں۔ پیشہ ورانہ شناخت کسی فرد کی سماجی حیثیت، خود اعتمادی اور ذاتی اطمینان سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ جب کوئی فرد اپنی مہارت کے مطابق کردار ادا نہ کر سکے تو اس سے ذہنی دباؤ، پیشہ ورانہ مایوسی اور سماجی تنہائی جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ بعض مطالعات میں اسے "اسٹیٹس ان کنسنسنسی" یا حیثیتی عدم مطابقت بھی کہا گیا ہے جہاں فرد کی تعلیم اور سماجی کردار میں عدم توازن پیدا ہو جاتا ہے۔

اسی طرح اقتصادی نقطہ نظر سے بھی یہ مسئلہ اہم ہے۔ مہارت رکھنے والے افراد اگر اپنی صلاحیت کے مطابق مواقع حاصل نہ کریں تو ریاستی سطح پر پیداواری صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ ایسے حالات میں قومی معیشت کو مطلوبہ انسانی سرمایہ مکمل طور پر دستیاب نہیں ہو پاتا، جس سے اختراع، ٹیکنالوجی اور سروس سیکٹر کی کارکردگی پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔

بعض ممالک نے اس مسئلے کے حل کے لیے مختلف پالیسیاں متعارف کرائی ہیں جن میں تیز رفترا اسناد کی منظوری، بر جنگ پروگرامز، پیشہ ورانہ تربیت ا سسٹمز اور لائسنسنگ کے متبادل راستے شامل ہیں۔ ان پروگراموں کا مقصد بین الاقوامی ماہرین اور مقامی لیبر مارکیٹ کے درمیان موجود خلا کو کم کرنا ہے۔ اسی طرح بعض ادارے زبان کی تربیت، کیریئر کونسلنگ اور نیٹ ورکنگ پروگرامز کے ذریعے نئے آنے والوں کی مدد کرتے ہیں۔

انضامی حکمت عملی کے ارتقائی ماڈل: بنیادی طریقہ کار، پالیسی اثرات، اور سماجی و معاشی فوائد کا تجزیاتی جائزہ۔

سماجی و معاشی فائدہ	متوقع پالیسی اثر	بنیادی طریقہ کار	انضامی حکمت عملی کا ارتقائی ماڈل
تاخیر	محدود رفتار	طویل جانچ	روایتی منظوری نظام
وقت کی بچت	ملازمتی رسائی	اسناد کی جلد جانچ	تیز رفتار تشخیص
روزگار میں اضافہ	مہارتی مطابقت	اضافی تربیت	بر جنگ پروگرام
سماجی انضمام	تجرباتی خلا کم	نیٹ ورک اور لہٹ پ	پیشہ ورانہ شراکت
پیداواری صلاحیت میں اضافہ	بہتر انضمام	مربوط معاونت	جامع انسانی سرمایہ ماڈل

بین الاقوامی ماہرین کے انضمام کا مسئلہ صرف روزگار کی فراہمی تک محدود نہیں بلکہ یہ انسانی سرمایہ، سماجی انصاف اور پائیدار اقتصادی ترقی کے وسیع تر سوالات سے جڑا ہوا ہے۔ مستقبل میں ریاستوں کی کامیابی اس بات پر بھی منحصر ہوگی کہ وہ ہجرت کے ذریعے حاصل ہونے والے انسانی وسائل کو کس حد تک مؤثر انداز میں استعمال کرتی ہیں۔ ایسے نظام جو قابلیت، مہارت اور تجربے کے بہتر انضمام کو فروغ دیتے ہیں نہ صرف انفرادی ترقی بلکہ قومی معیشت، اختراعی صلاحیت اور سماجی ہم آہنگی کو بھی مضبوط بنا سکتے ہیں

نتیجہ

آخر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس مسئلے کا حل ایک مربوط اور جامع پالیسی فریم ورک میں مضمر ہے۔ اگر نظامی رکاوٹوں کو کم کیا جائے اور مہارتوں کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا جائے تو نہ صرف افراد بلکہ قومی معیشت بھی فائدہ اٹھا سکتی ہے۔

سفارشات

کریڈیٹیشنل ریگولیشن کے عمل کو معیاری اور تیز بنایا جائے تاکہ غیر ملکی اسناد کو جلد تسلیم کیا جاسکے۔ لائسنسنگ کے مراحل کو شفاف اور قابل رسائی بنایا جائے۔ ایسے پروگرامز متعارف کروائے جائیں جو مقامی تجربے کی کمی کو پورا کریں، جیسے بر جنگ پروگرامز اور انٹرن شپس۔ ملازمت دینے والے اداروں کو متنوع پس منظر رکھنے والے افراد کو مواقع دینے کے لیے آگاہ کیا جائے۔ ڈیجیٹل سسٹمز اور بین الاقوامی معاہدوں کے ذریعے اس عمل کو مزید مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔

مستقبل کے مجوزہ تحقیقی موضوعات

مستقبل میں تحقیق کے لیے اہم موضوعات میں کریڈینشل ریگنیشن کے عالمی ماڈلز، انڈر ایپلائمنٹ کے معاشی اثرات، اور امیگریشن پالیسی کی اصلاح شامل ہیں۔ مزید برآں، پیشہ ورانہ نیٹ ورکس کی اہمیت، ثقافتی انضمام کے اثرات، اور لیبر مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تعلیمی نظام کی تشکیل پر تحقیق بھی نہایت اہم ہوگی تاکہ ایک زیادہ موثر اور جامع اقتصادی نظام قائم کیا جاسکے۔

Reference:

- Statistics Canada. (2025). Overqualification among recent immigrants in Canada.
- <https://www150.statcan.gc.ca/n1/pub/36-28-0001/2025003/article/00002-eng.htm>
- Statistics Canada. (2024). Labour market outcomes of immigrants by education and occupation.
- <https://www150.statcan.gc.ca/n1/pub/75-006-x/2024001/article/00003-eng.htm>
- Government of Canada. (2025). Foreign credential recognition program.
- <https://www.canada.ca/en/employment-social-development/programs/foreign-credential-recognition.html>
- Immigration, Refugees and Citizenship Canada (IRCC). (2025). Barriers to economic integration of immigrants in Canada.
- <https://www.canada.ca/en/immigration-refugees-citizenship/corporate/reports-statistics/research/barriers-economic-integration.html>
- Organisation for Economic Co-operation and Development (OECD). (2024). Making integration work: Skills and labour market integration of immigrants.
- <https://www.oecd.org/migration/making-integration-work-skills-and-labour-market-integration.htm>
- World Bank. (2024). Migration and development brief 40: Skilled migration and labor market integration.
- <https://www.worldbank.org/en/topic/migrationremittances/publication/migration-and-development-brief-40>
- Migration Policy Institute. (2025). Brain waste among skilled immigrants: Causes and solutions.
- <https://www.migrationpolicy.org/article/brain-waste-skilled-immigrants>
- Conference Board of Canada. (2024). Solving Canada's skills mismatch: The role of credential recognition.
- <https://www.conferenceboard.ca/product/solving-skills-mismatch-credential-recognition>
- Canadian Information Centre for International Credentials (CICIC). (2025). International credential recognition in Canada.
- <https://www.cicic.ca/2/home.canada>

- International Labour Organization (ILO). (2024). Global guide on recognition of skills and qualifications of migrants.
- https://www.ilo.org/global/topics/labour-migration/publications/WCMS_900000/lang--en/index.htm

ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی تعاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلٹ فارمز پر بطور اشتاتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور رعوای سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشتاتی جانکاری کھڑی مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).